www.novelsclubb.com
مصنوعی
از زرش فاطمہ

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

مصنوئی

از

زرش فاطمہ

www.novelsclubb.com

یہ دوپہر کے دو بجے کا وقت تھا۔آسمان سیاہ تھا۔شاید مدتوں سے اس نے سورج کی روشنی نہیں دیکھی تھی۔فصا میں نسب برقی قمقموں سے سڑکوں اور راہداریوں کو روشن کیا گیا تھا۔لیکن کیا ان کی ضرورت تھی۔جہاں تک نظر دوڑائی جائے آدم ذات تو کم ہی تھے ہاں البتہ مشینز کی گہما گہمی تھی۔فضا میں ہر طرف پروں کی آوازیں تھیں لیکن پرندوں کی نہیں بلکہ ڈرونز کی۔سورج کے مند مل ہوتے ہی۔پرندے بھی ختم ہو گئے اور نہ سرف پرندے پودے بھی۔مگر اپنی مسروف دنیا میں انسان کو ان کی کمی اب کچھ خاص محسوس نہیں ہوئی ی۔

www.novelsclubb.com

انسان !کیا یہ واقع ہی انسان تھا۔ہاں شاہد

یہ مصنوعی انسان تھا۔ یہ دوپہر کے دو بجے کا وقت تھا۔مکمل خاموشی آیڈم اپنے بیڑ کراؤں سے ٹیک لگائے بیٹھا سامنے موجود گھڑی کو گھور رہا تھا۔اس نے اپنی کنپٹی پر موجود بٹن کو سہلایا چہرہ مکمل بے تاثر تھا۔سامنے کا منظر واضع تھا۔ایک ڈھلتی

ہوئی ی شام اس نے کمفرٹر کو ہٹایا اور بیڈ سے نیچے اترا۔ ٹھنڈے فرش پر پہلا قدم رکھتے اس کی ریڈ کی ہڑی میں ایک سرد لہر دوڑ گ ئی۔ اس نے سائی ڈ ٹیبل کے دراز میں سے ایک چھوٹا سا پیکٹ نکالا اس میں ک ئی ی شیشیاں تھیں۔ ان میں سے ایک کو نکال کر اس نے چند قطرے اپنی آنکھ میں ٹپکائے۔

اب اس کا رخ کھڑکی کی جانب تھا جس سے کچھ فاصلے پر موجود ڈائی یل کو گھمایا اب کہ کمرے کا موسم کچھ نرم ہوا۔ اس ڈائل کے ساتھ ایک ٹیبلٹ نما چیز دیوار میں نسب تھی۔ اس میں کچھ تصاویر گھومتی ہوئی ی دیکھائی ی دے رہی تھیں۔ اس نے ایک ساحل کا منظر سلیکٹ کیا اور باہر نکل گیا۔

دفعتاً کھڑکیوں کا منظر ڈھلتی شام سے ساحل میں تبدیل ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

تم آگ ئے میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی۔ سامنے ٹیبل پر کھانا لگاتی جولی نے مسکرا کر کہا۔

اس کا چہرہ اب بھی بے تاثر تھا ایڈم بغیر کچھ کہے ٹیبل پر بیٹھ گیا۔

Happy Birthday Adam

تھینک یو! پر تمہیں کیسے پتا

میرے سسٹم میں سب کچھ آلریڈی کوڈڈ ہے

جولی وہاں سے اٹھ کر کچن میں گ ئی۔ جب وہ واپس آئی ی اسکے ہاتھ میں کیک تھا۔

اب کہ ایڈم کے گرد لوگوں کا جوم تھا۔ سب خوش گپیوں میں مشغول تھے۔ سب اس کے ساتھ سے اس کے لیے پارٹی کرتے۔ وہ بھی خوش تھا۔ شاید! جولی اس کے کان کے پاس جکھی

www.novelsclubb.com

۔تم آج خوش ہونا۔جولی کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھ کر وہ بھی مسکرا دیا۔اور اثبات میں سر کو جبش دی

۔کہ اچانک جولی سمعیت سب دھندلے ہونے لگے۔ایڈم کا سانس حلق میں اٹک گیا

۔اس نے اپنی جیب کو ٹٹولا۔

ڈراپس!

جولی نے ایڈم کو پکارا مگر اس کے مندمل ہوتے وجود کے ساتھ اس کی آواز بھی خراب ہو رہی تھی۔

ایپی ڈ مممممم! ایڈم دیوانہ وار کچن کیبنٹس چیک کر رہا تھا۔مگر شاید اپنی مطلوبہ چیز ڈھوڈنے سے قاسر تھا۔

نہیں! نہیں! نہیں!

کہاں گ ئے ؟ کچھ یاد آنے پر وہ بیڈ روم کی طرف بھاگا اور سائیڈ ٹیبل کے دراز کھولا وہاں۔ایک چھوٹے سے پیکٹ میں تین شیشیاں تھیں

۔اس کے چہرہ پر واضع ڈر تھا۔پیشانی مکمل پسینے سے تر تھی ۔۔اس نے جھپٹ کر پیکٹ اٹھایا اور کانپتے ہاتھوں سے اسے دیوانہ وار کھولنے لگا۔اس ششوپینج کے عالم میں اس کے ہاتھ سے پیکٹ گرا اور وہ ننھی کانچ کی شیشیاں زمین بوس ہو گ ئی یں۔اور ان میں موجود مائع اپنا رنگ تبدیل کرنے لگا۔

!Oh no

یہ نہیں ہو سکتا۔اب میں گیا کروں

کسی خیال کے تحت وہ باہر کو بھاگا۔اس کی کنپٹی پر موجود بٹن سرخ ہو رہا تھا۔وہ لفٹ میں سوار ہوا اسی وقت جولی نمواد ہوئی ی۔تمہارے سسٹم میں وائرس ہے ۔سرف پانچ منٹ ہیں۔ورنہ میں کرپٹ ہو کر خود بہ خود اپر پز ہو جاؤں گی۔اور ری کور کرنا امپوسیبل ہے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دفعتاً لفٹ کا دروازہ کھلا۔ باہر ایک تشتری نما چیز تھی جس پر سامنے کی جانب ہینڈل لگا ہوا تھا۔ اپڈم اس پر سوار ہو گیا۔

میرے پاس پانچ منٹ ہیں میں پہنچ جاؤں گا! ہاں میں پہنچ جاؤں گا! اس نے نہ محسوس انداز میں خود کو تسلی دی۔ تین منٹ میں وہ اپنی مطلوبہ جگہ پر پہنچ گیا۔ یہ ایک وینڈنگ مشین تھی۔ وہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ہستے مسکراتے خوش گپیوں میں مشغول۔

پر!

وہ اب اس کے پاس سرف اب ڈیڑھ منٹ باقی تھا۔ اور وہ چاہ کر بھی! اس نے ان لوگوں کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ان میں سے اکثر مصنوعی تھے۔ جو اپنے سرورز (اصل انسان) کے خیالات تھے۔ جنہیں وہ مصنوعی انسانوں کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ یعنی ایسے جھوٹ کے ساتھ زندگی جسے آپ جانتے ہیں مگر مانتے نہیں۔ تاکہ جو مصنوعی دنیا بنائی ی تھی

کہیں کھو نہ جائے۔ایڈم کا سسٹم دوبارہ ری کور نہیں ہو سکتا۔جولی, ایش, گریس ان سب کو کھونے سے زیادہ۔ حقیقت کو جاننے کا ڈر یا یہ ماننے کا ڈر کے وہ تنہا ہے ہاں وہ اس بھیڑ میں بھی وہ تنہا ہے۔اس نے سکینڈ کے ہزارویں حصے میں ان خیالات کو اپنے ذہن سے جھٹکا۔

جولی!

کوئی اور ویڈنگ مشین ?اس کی آواز مستقل کانپ رہی تھی۔ایک سایہ سہ اس کے چہرے پر لہرایا

میرے پیچھے آؤ ! جولی نے اپنے اضلی پر سکوں انداز میں کہا

یہ ایک پرانے ٹرین سٹیشن کا منظر تھا۔جو شاید اب استعمال نہیں ہوتا تھا۔

(پانچ)

وہ بھاگتا ہوا وینڈنگ مشین کی طرف گیا۔اس کا مکمل وجود پسینے سے شرابور تھا۔
کنپٹی پر موجود بٹن کبھی جل کبھی بُجھ رہا تھا

(چار)

اس نے اپنی آنکھ سکین کی۔مگر وہ مسلسل اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چٹخار رہا تھا۔

(تین)

Transation Done

(دو)

ایک چھوٹا سا پیکٹ باہر آیا۔ایک اطینان کی لہر جسم میں دوڑی جیسے تپتے وجود پر پانی کی پھوار۔

(ایک)

www.novelsclubb.com

ایڈم نے دوا کے قطرے اپنی آنکھ میں ٹپکایا۔ایک ننھا سا قطرہ آنکھ میں گرااور پوری آنکھ میں پھیل گیا۔ کنپٹی پر موجود سرخ بٹن اب ہرا ہو گیا تھا۔ مگر ایڈم! اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو گیا۔اور قصہ مختصر ختم!

ایڈم کی آنکھ کھلی تو کھڑکیوں پر ایک اجلی صبح کا منظر تھا۔یہ غالباً ایک ہاسپٹل کا کمرہ تھا۔سامنے ایک ڈاکٹر کھڑا تھا۔

Good Day Mr.Adam

آپ کی برین چپ میں وائی رس آگیا تھا۔جس کی وجہ سے ہمیں اسے رپلیس کرنا پڑا ۔مگر آپکی فائی لز کو کرپٹ ہونے سے بچالیا ہے اور آپکا ڈیٹا بھی ریکور کر لیا گیا ہے۔

!Get well soon

نرم مسکراہٹ کے ساتھ باہر نکل گ ئے۔

دفعتاً جولی نمودار ہوئی ی۔اب کیسے ہو ایڈم !

میں ٹھیک ہوں ! ایڈم نے اس کی طرف ایک مصنوئی ی مسکراہٹ اچھالی۔

____

ختم شدہ

www.novelsclubb.com